سوال

شرعی اصطلاحات کی تعریف

جواب

درج ذیل سطور میں اہلحدیث اوراحناف کے نزدیک متفقہ تعریفات دی جارہی ہیں البتہ فرض اورواجب میں اہلحدیث اوراحناف میں فرق ہے جوآخرمیں بیان کیا جائے گا۔ باقی اصطلاحات پراتفاق ہے۔ اوریہ ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کی کتاب الوجیز سے ماخوذعبارت سے دی جارہی ہیں۔ اکثرعلماے اصول نے حکم تکلیف کوپانچ قسموں میں تقسیم کیاہے اور وہ یہ ہیں: 1۔ وجوب: شارع مکلف سے کسی کام کے کرنے کااس طرح مطالبہ کرے کہ وہ اس کےلیے لازمی اور حتمی ہواس کی تعمیل مکلف کےلیے ہرحال میں ضروری ہو۔ مکلف کے فعل میں اس کااثروجوب یعنی لازمی ہوتاہے اورخودیہ فعل جس کے کرنے کامطالبہ کیاگیاہے واجب ہوگا۔ 2۔ ندب: اس سے مرادیہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی کام کے کرنے کااس طرح مطالبہ کرے کہ اس کاکرنااس کےلیے قابل ترجیح، بہتراورافضل ہو۔ لازمی اور حتمی نہ ہو۔ مکلف کے فعل میں اس کااثرمحض اس کی سفارش، تعریف اور ترجیح بتلاناہے اورایسے فعل کومندوب کہتے ہیں۔ 3۔ تحریم: اس سے مرادیہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی فعل سے رُک جانے کااس طرح مطالبہ کرے کہ وہ لازمی اور حتمی ہو مکلف کے فعل میں اس کااثراس فعل کی حرمت یعنی حرام اور ممنوع ہونے کوبتلاتاہے اورایسے فعل کوجس سے روکنا مقصودہوتاہے اسے حرام یامحرم کہاجاتاہے۔ 4۔ کراہت: اس سے مرادیہ ہے کہ شارع مکلف سے کسی فعل سے رُک جانے کااس طرح مطالبہ کرے کہ اس کاچھوڑنا محض قابل ترجیح ہو، نہ کہ حتمی اورلازمی مکلف کے فعل میں اس کااثر کراہت ہے اورایسے فعل کوجسے چھوڑنا مقصودہو مکروہ کہتے ہیں۔ 5۔ اباحت: اس سے مرادیہ ہے کہ شارع مکلف کوکسی کام کے کرنے یانہ کرنے کے بارے میں اختیاردے اور چھوڑنے یاکرنے میں ایک کودوسرے پرترجیح نہ ہومکلف کے فعل میں اس کااثراباحت ہے یعنی کرنے یانہ کرنے کااختیارہے اورایسے فعل کوجس میں مکلف کواختیاردیاگیاہومباح کہتے ہیں۔ واجب اورفرض میں فرق: اہلحدیث اورجمہورفقہاء کے ہاں فرض اورواجب میں کوئی فرق نہیں جبکہ احناف کے نزدیک دلیل کے لحاظ سے فرق کیاجاتاہے یعنی اگردلیل خبر واحدیعنی ظنی ہے تواحناف اس سے وجوب ثابت ہوگااورایسے فعل کووہ واجب کہتے ہیں اگردلیل قطعی یعنی اس میں کوئی شبہ نہیں توایسے خبرسے معلوم ہونے والے حکم کوفرض کہتے ہیں۔ اوروہ واجب پرعمل کرناواجب سمجھتے ہیں جبکہ وجوبی فعل اوران کے نزدیک یہ یقینی علم کافائدہ نہیں دیتااورواجب کے منکرکوکافربھی نہیں کہاجاسکتا۔